کلمہ شہادت

"شہادت"یہ عربی لفظ ہے جس کا معنی ہے گواہی دینا یعنی یہ گواہی دینا کہ اللہ ایک ہے اور محمد ﷺ اس کے رسول ہیں۔ یہ کلمہ اسلام کی بنیاد ہے جس پر اسلام کے دوسرے عقائد اور اعمال کی عمارت رکھی جاتی ہے۔اس کلمہ شہادت کے دو حصے ہیں

1. توحید (کلمہ) اللہ کو ایک جاننا)،
2. محمد ﷺ کو رسول ماننا(کلمہ رسالت)۔

فہرست

- شہادہ کے الفاظ
- اس گواہی کا پہلا حصہ
    - ارکانِ لا إلہالا اللہ
    - شروط لاإلہالا اللہ
- شہادہ کا دوسرا حصہ
- اور دیکھیے
- حوالہ جات

AskIslampedia

شہادہ کے الفاظ

کلمہ شہادہ اسلام کا پہلا رکن ہے(صحیح البخاری: 8) ، کلمہ شہادہکے دو حصے ہیں ، جسے شہادتین کہا جاتا ہے، یعنی دو گواہیاں۔

پہلی گواہی: **أشهد ان لا إله إلا الله**(میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِبرحق نہیںہے) **وأشہدأنمحمداعبدہورسولہ**(اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں)۔

گواہی کا پہلا حصہ

أ)ارکانِ لا إلہالا اللہ):

اللہ تعالی کی توحید کا اقرار کرنا ، جس میں اثبات ونفی شامل ہیں۔ اس حصے کے دو رکن ہیں (1) نفی،(2) اثبات۔

نفی: لاإلہ: کوئی معبودِبرحق نہیں ،اس بات کی نفی کرنا کہ عبادت کے لائق کوئی معبود نہیں،

اثبات: إلاّ اللہ: سوائے اللہ کے،اس بات کا اثبات کرنا کہ عبادت کے لائق صرف اور صرف اللہ تعالی کی ذات ہے اور اس پر ایمان لانا۔

ب)شروط لاإلہالا اللہ):

لا إلہالاّ اللہ کی آٹھ(8) شرطیں ہیں، جن کا علم ہر مسلمان کو ہو چاہیے، وہ یہ ہیں:

1. **علم:**یعنی نفی واثبات کے ساتھ اس کلمہ کے معنی مراد کا علم جو جہل کے منافی ہے،
2. **یقین:**ایسا ایمان جو یقینی علم پر مبنی ہو نہ کہ شک و ظن (گمان)،
3. **اخلاص:**اس کے اقرار میں مخلص ہو،
4. **صدق:**اس کلمہ کو کہنے کیں سچائی جو کذب اور جھوٹ کے منافی ہے،
5. **محبت:**اسکلمہسے اور اس کے ماننے والوں سے محبت کرنا اور اسی کی بنیاد پر کسی سے دوستی ودشمنی کرنا،

6. **انقیاد:** اس کلمہ اور اس کے تقاضوں کی اطاعت اور تابع داری،

7. **قبول:** یہ کلمہ جس چیز کا تقاضا کرتا ہے اسے دل اور زبان کے ساتھ قبول کرنا،

8. **اغوت سے کفر:** اللہ کے علاوہ سارے باطل معبود ومطاع کا انکار اور ان سے کفر،

شہادہ کا دوسرا حصہ

"محمد رسول اللہ"اس کا دوسرا حصہ ہے،اس بات پر ایمان رکھنا کہ محمد ﷺ اللہ کے مبعوث کردہ آخری رسول ہیں، اور عبادت کا وہی طریقہ قابلِقابول ہے جو آپ ﷺ کے لائے ہوئے طریقہ ، اور اسوہ کے مطابق ہو۔

اس گواہی کا معنی:

1. جس بات کا آپ ﷺ نے حکم دیا اس کی اطاعت کرنا،
2. جن باتوں سے آپ ﷺ نے منع فرمایا ہے ان سے رکنا،
3. اللہ تعالی کی عبادت آپ ﷺ کے بتلائے ہوئے طریقہ پر کرنا،
4. ان تمام باتوں کی تصدیق کرنا اور ان پر ایمان لانا جن کی آپ ﷺ نے خبر دی ہے۔

اور دیکھیں

اللہ، محمد رسول اللہ ﷺ، أرکانِ اسلام، شروط لا إلہ إلاّ اللہ، عبادت وغیرہ

حوالہ جات

شرح اصول الایمان : الشیخ محمد بن صالح العثیمین

AskIslamPedia